سوال

سجدہ تعظیمی اور قبروں پر سجدہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پر سجدہ تعظیمی یا دوسرا کوئی اور کیا یہ دونوں جائز ہیں یا نہیں اس کی کیا حقیقت ہے تفصیل کے ساتھ واضح کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سجدہ تعظیمی ہو خواہ غیر تعظیمی ہماری شریعت میں غیر اللہ کے لیے جائز نہیں حرام ہے گناہ ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

لَاتَسۡ جُدُواْلِلشَّمۡ سِ وَلَالِلۡ قَمَرِوَ سۡ جُدُواْلِلَّهِ ٱلَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنتُمۡ إِيَّاهُ تَعۡ بُدُونَ -- حم السجدہ37

''سجدہ نہ کرو سورج کو اور نہ چاند کو اور سجدہ کرو اللہ کو جس نے ان کو بنایا اگر تم اس کو پوجتے ہو''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے :

«لَوۡكُنۡتُ اٰمُرُاَحَدًااَنۡ يَّسۡجُدَلِاَحَدٍلَاَمَرۡتُ الۡمَرۡاَةَاَنۡ تَسۡجُدَلِزَوۡجِهَا»

''اگر میں کسی کو سجدہ کرنا روا رکھتا تو میں عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے''

یہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے جسے امام ترمذی نے اپنی جامع میں وارد فرمایا ہے ۔ (الترمذی ۔ الجلد الاول ۔ ابواب الرضاع ۔ باب فی حق الزوج علی المرأة) اور ابوداود کی قیس بن سعد رضی اللہ عنہ والی حیرہ کے مرزبان والی حدیث میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے :

«فَقَالَ لِیۡ : اَرَاَيۡتَ لَوۡمَرَرۡتَ بِقَبۡرِیۡ اَكُنۡتَ تَسۡجُدُلَهٗ ؟ فَقُلۡتُ : لَا ۔ فَقَالَ : لَاتَفۡعَلُوۡالَوۡكُنۡتُ آمُرُاَحَدًااَنۡ يَّسۡجُدَلِاَحَدٍلَاَمَرۡتُ النِّسَائَ اَنۡ يَّسۡجُدۡنَ لِاَزۡوَاجِهِنَّ» الحدیث (کتاب النکاح باب فی حق الزوج علی المراة)

''آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مجھ کو اس بات کی خبر دے اگر تو میری قبر سے گزرے تو اس کو سجدہ کرے گا میں نے کہا نہیں فرمایا اگر میں سجدہ کرنے کا حکم کرتا تو سب سے پہلے عورتوں کو

حکم کرتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں" یہ حدیث حسن لغیرہ ہے بعض اہل علم نے اسے صحیح لغیرہ بھی قرار دیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

عقائد کا بیان ج1ص67